

## 11691 - مسجد کا قبلہ قطب نما اور کمپاس کے رخ سے مختلف ہے

### سوال

میں کوریا کا مسلمان باشندہ ہوں اور قبلہ رخ معلوم کرنے کے لیے میں نے کمپاس یا قطب نما آلہ خریدا ہے، اور جب میں نے مسجد کی جہت قبلہ کا کمپاس سے موازنہ کیا تو مسجد صحیح سمت میں نہ نکلی، اور جب میں نے اس مسئلہ کے متعلق کچھ افراد سے بات کی تو انہوں نے میری سوچ کی تائید کی، اب میں مخلصہ کا شکار ہوں، جب جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتا ہوں تو جس طرح وہ کھڑے ہوتے ہیں میں بھی اسی طرح کھڑا ہوتا ہوں، لیکن جب میں اکیلا نماز ادا کروں تو کمپاس کے رخ کے مطابق کھڑا ہوتا ہوں، کیا میرا یہ عمل صحیح ہے، اور مجھے کیا کرنا چاہیے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول:

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں اس پر بہت خوشی محسوس ہوئی کہ ایک کوریائی مسلمان اپنے دین کا اتنا حریص ہے، اور عبادات کو شرعی شروط پر سرانجام دینا چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو دین پر ثابت قدم رکھے، اور دین کی سمجھ میں اضافہ فرمائے.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ: قبلہ سے انحراف کی مقدار مختلف ہونے سے - یہ بھی اس صورت میں جب کہ کمپاس کو صحیح تسلیم کیا جائے - جواب بھی مختلف ہو گا، اگر تو قبلہ کی سمت سے بہت زیادہ اختلاف ہے - مثلاً قبلہ مغرب کی طرف ہو، اور وہ جنوب کی طرف رخ کر کے نماز ادا کریں - تو اس انحراف سے نماز باطل ہو جائیگی، چنانچہ اس حالت میں مسجد کا رخ صحیح سمت کرنا واجب ہو گا.

لیکن اگر انحراف اور سمت میں تھوڑا سا فرق ہو وہ اس طرح کہ رخ قبلہ ہی کی طرف ہو لیکن تھوڑا سا سائڈ میں - وہ اس طرح کہ قبلہ مغرب میں ہو اور وہ تھوڑا سا شمال مغرب یا جنوب مغرب کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے ہوں، تو آپ کے لیے ان کے ساتھ اس طرف رخ کر کے نماز ادا کرنے میں کوئی حرج اور نقصان نہیں، کیونکہ کعبہ سے دور بسنے والوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ صرف اس کی سمت اور جہت کی طرف رخ کریں، نہ کہ بعینہ کعبہ کا.

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا:

" مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے "

اسے امام ترمذی نے حسن کہا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مشکاة المصابیح کی تعلیقات حدیث نمبر ( 715 ) میں حسن کہا ہے۔

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر ( 7535 ) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

قبلہ کی صحیح سمت معلوم کرنے کے لیے سہل اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ آپ عالمی نقشہ لے کر مکہ سے اپنے شہر کی جانب ایک لکیر لگائیں اور اس لائن کے ساتھ آپ کو قبلہ کی سمت کا علم ہو جائیگا۔

واللہ اعلم .